مسلم خواتین کے سر کے بال کے احکام

✍ تحریر: مقبول احمد سلفی (طائف)

تحریر : مقبول احمد سلفی (طائف) 00966531437827 @ Maqubool Ahmed

@SheikhMaqubolAhmedFatawa. http://maquboolahmad.blogspot.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سر کے بال کی حفاظت کرنا، اس میں کنگھا کرنا اور تیل لگانا:1

اولا یہاں معلوم ہونا چاہئے کہ مردوں کے لئے روزانہ کنگھا کرنا منع ہے لیکن عورتوں کے بال گھنے اور لمبے ہوتے ہیں اس لئے عورتوں کے لئے حسب ضرورت کنگھا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے بلکہ شادی شدہ خواتین کو اپنے شوہر کے لئے بال سنوارنا چاہئے، تیل ، کنگھا اور زینت کی اشیاء استعمال کرنا چاہئے۔ ہاں اتنا ضرور دھیان دے کہ بالوں کو سجانے سنوارنے اور تیل کنگھا کرنے میں زیادہ اوقات نہ ضائع کرےاور نہ ہی مال میں اسراف کرے جیساکہ بہت ساری خواتین کو دیکھا جاتا ہے کہ بال دھونے میں مبالغہ، دھوپ میں سکھانے میں مبالغہ اور اس کو سجانے سنوارنے میں مبالغہ آرائی سے کام لیتی ہیں گویا دن کا بلکہ رات کا بھی اکثر حصہ بالوں کی زینت اور حفاظت پہ صرف کیا جاتا ہے ۔ اسی طرح بالوں میں خوشبو یا خوشبودار تیل لگاکر باہر نہ نکلے ، خوشبو کا استعمال گھر تک ہی محدود رکھے ۔

دن ورات کے کسی حصے میں روزانہ عورت بالوں میں کنگھا کرسکتی ہے حتی کہ حیض ونفاس اور جنابت کی حالت میں بھی البتہ عیدالاضحی کی مناسبت سےجو قربانی کا ارادہ رکھے وہ ان دنوں آرام سے اور نرمی کے ساتھ کنگھا کرے۔ حالت احرام میں کنگھی کرنے کی ممانعت نہیں آئی ہے لیکن چونکہ بال کاٹنا یا توڑنا احرام کی حالت میں منع ہے اس وجہ سے کنگھی نہیں کرنا چاہئے اور جسے کنگھی کرنے سے بال ٹوٹنے کا یقین ہو تو اس کو ہر حال میں کنگھی نہیں کرنا چاہئے ۔ عدت میں زینت اختیار کرنا منع ہے اس وجہ سے عورت عدت میں کنگھا نہ کرے اور نہ ہی زینت کی کوئی چیز بال میں استعمال کرے ۔

جواب از شیخ مقبول احمد سلفی (طائف)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورتوں کے لئے بال رکھنے اور مانگ نکالنے کا طریقہ:2

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ درمیان سر میں ہوتی تھی ، ام المؤمنین سیدہ عائشہؓ بیان کرتی ہیں :

كنتُ إذا أردتُ أن أفرُقَ رأسَ رسولِ اللَّهِ صلَّى اللَّهُ علَيهِ وسلمَ، صدَعتُ الفرقَ من يافوخِهِ وأرسلُ ناصيتَهُ بينَ عَينيهِ(صحيح أبي داود:4189)

ترجمہ: میں جب رسول اللہ ﷺ کے بالوں میں مانگ نکالنے لگتی تو آپ ﷺ کے سر کے بیچوں بیچ سے نکالتی اور آپ ﷺ کی پیشانی کے بالوں کو آپ کی آنکھوں کے سامنے لٹکاتی یعنی پھر انہیں آدھو آدھ کر دیتی ۔

مانگ کے معاملہ میں عورت ومرد دونوں برابر ہیں یعنی رسول اللہ کا اسوہ اپناتے ہوئے درمیان سر سے مانگ نکالیں ،ٹیڑھی مانگ نکالنااسوہ رسول کے خلاف اور کفار ومشرکین کی مشابہت ہے اس لئے کوئی مسلمان عورت ٹیڑھی مانگ نہ نکالے نہ دائیں جانب سے اور نہ ہی بائیں جانب سے ۔ ہاں بغیر مانگ نکالے بالوں کو دائیں یا بائیں جانب جھکالےتو اس میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ اسی طرح کندھے پر بال لٹکانےیا چوٹیاں بناکر یا بغیر چوٹیوں کے پیٹھ پر لٹکانے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے ۔ اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے کہ سر کے پیچھے بالوں کو جمع کرکے اوپری حصے پر ربن باندھ لے اور بالوں کے نچلے حصے کو پیٹھ پیچھے کی طرف چھوڑ دے ۔

جواب ازشیخ مقبول احمد سلفی (طائف)

@SheikhMaqubolAhmedFatawa

مسلم خواتین کے سر کے بال کے احکام

وضو میں عورت کے سر کا مسح :3

عورت و مرد کے مسح میں کوئی فرق نہیں ہے ، اللہ تعالی کا فرمان ہے :"وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ" یعنی اپنے سروں کا مسح کرو ۔ یہ فرمان مرد وعورت دونوں کو شامل ہے ۔ نبی نے ہمیں مسح کا طریقہ یہ بتلایا کہ تر ہاتھوں کو سر کے اگلے حصے پر پھیرتے ہوئے گدی تک لے جائیں اور پھر واپس آگے کی طرف لے آئیں اور شہادت کی انگلی سے کان کا اندرونی حصہ اور انگوٹھے سے بیرونی حصہ مسح کریں ۔

عورت کو اپنا بال ننگا کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی چوٹی ہو تو کھولنے کی ضرورت ہے ۔ دوپٹے کے اندر سے بالوں پر ہاتھ پھیرلیں اور اجنبی مرد آس پاس نہ ہو تو سر ننگا ہونے اور بال بکھرنے میں کوئی حرج نہیں ہے ۔

عورت وضو کرتے ہوئے اپنے دوپٹے پہ مسح کرسکتی ہے جب ڈھنڈک کی وجہ سے یا بغیر ڈھنڈک کے سر کو دوپٹے سے مضبوطی کے ساتھ باندھ رکھی ہو کیونکہ اس کے اتارنے میں مشقت و پریشانی ہے۔ اسی طرح اگر سر پہ مہندی کا لیپ لگائی ہو تو اس پہ بھی مسح کرسکتی ہے ۔

جواب از شیخ مقبول احمد سلفی (طائف)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلم خواتین کے سر کے بال کے احکام

عورت کا اپنے محرموں کے سامنے کھلے سر آنا کیسا ہے؟:4

عورت اپنے محرم کے سامنے جس طرح چہرہ کھول سکتی ہے اسی طرح اپنے بال بھی ظاہر کرسکتی ہے اس لئے اپنے محرموں کے سامنے کھلے سر آنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

اللہ کا فرمان ہے : وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ (النور:31)

ترجمہ: اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے خسر کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے ۔

اس آیت کی روشنی میں عورت اپنے محارم کے سامنے اپنے ہاتھ ، پیر ، سر، بال اور گردن کھلا رکھ سکتی ہے ، اس لئے اپنے محارم کے سامنے کھلے سر یا کھلے بال آسکتی ہے۔

مسلم عورت کا کافر عورت کے سامنے ننگے سر اور ننگے چہرہ آنے کے سلسلے میں اختلاف ہے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میرا میلان اس جانب ہے کہ اگر فتنہ نہ ہوتو عورت عورت کے درمیان فرق نہیں ہے خواہ مسلمہ ہو یا کافرہ لیکن اگر فتنے کا خوف ہو مثلا وہ عورت رشتہ دار مردوں کے پاس عورت کا وصف بیان کرے تو اس وقت فتنہ سے بچنا ضروری ہے اور اس صورت میں دوسری عورت کے سامنے اپنے بدن کا کچھ بھی حصہ ظاہر نہیں کرے گی نہ پیر، نہ بال خواہ عورت مسلمہ ہو یا غیر مسلمہ (فتاوی المراۃ ص:172)

جواب از شیخ مقبول احمد سلفی (طائف)

@SheikhMaqubolAhmedFatawa

مسلم خواتین کے سر کے بال کے احکام

ننگے سر یا باریک دوپٹہ میں نماز:5

▪ ہمیں پہلے اس بات کو جان لینی چاہئے کہ نماز اہم ترین عبادت ہے جو رب کے سامنے ادا کی جاتی ہے ، اس لئے نماز میں عورتوں کو چاہئے کہ ستر کا مکمل خیال کرے۔ابن ابی شیبہ کی روایت ہے جسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح قرار دیا ہے ۔

▪ قال ابنُ عمرَ :إذا صلت المرأةُ فلتصلِّ في ثيابِها كلِّها : الدرعِ والخمارِ والملحفةِ(تمام المنة:162)

▪ ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب عورت نماز پڑھے تو مکمل لباس میں نماز پڑھے یعنی قمیص ، دوپٹہ اور قمیص کے اوپر چادر۔

▪ عورت کا یہ لباس سلف کے یہاں معروف ہے اس لئے بحالت نماز جہاں عورت کو ہاتھ ، پیر اور مکمل جسم چھپانا ہے(سوائے چہرے کے لیکن اجانب ہوں تو چہرہ بھی واجب الستر ہے) وہیں سر کے بالوں کو بھی دوپٹے سے اچھی طرح سے ڈھانکنا ہے ۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے : لا يقبلُ اللهُ صلاةَ حائضٍ إلَّا بخِمارٍ(صحيح أبي داود: 641)

▪ ترجمہ:اللہ تعالی حائضہ یعنی (بالغ عورت) کی نماز دوپٹہ کے بغیر قبول نہیں فرماتا۔

▪ اس حدیث کو امام ابوداؤد نے " المرأة لا تصلي بغير خمار" کہ عورت بغیر دوپٹہ نماز نہیں پڑھے اس باب کے تحت ذکر کیا ہے ۔

▪ معلوم یہ ہوا کہ نماز میں عورت کو اپنے سروں کو ڈھانپنا ہے اور لباس بھی عورت کا ایسا دبیز ہوکہ اعضاء کی مکمل ستر پوشی ہورہی ہو ، اس لئے نماز ہو یا غیر نماز عورت کا باریک لباس لگانا جس سے اعضائے بدن کے خدوخال نمایاں ہوں جائز نہیں ہے ۔ نماز میں بھی ایسا کوئی لباس نہ لگائے جس سے ہاتھ ،قدم، پنڈلی، جسم کا کوئی حصہ یا سر کا بال نظر آرہاہو۔

▪ رہامسئلہ ضعیف وبیمار عورت کا تو انہیں بھی نماز میں سروں کو ایسے دوپٹے سے چھپائے گی جس سے بال نہ ظاہر ہوں ، یہی حکم نوجوان عورت، مریضہ ، ضعیفہ اور بوڑھی کا بھی ہے البتہ نماز کے باہر عورت اپنے سروں کو تنہائی میں یا اپنے محارم کے سامنے کھلا رکھ سکتی ہے ۔اگر مرض یا ضعف اس قدر شدید ہو کہ نماز میں حجاب کی مکمل پابندی کرنا ناممکن ہو اور کوئی مدد کرنے والا بھی نہ ہو تو جس قدر ہوسکے پابندی کرے ، اللہ تعالی کسی کو طاقت سے زیادہ کا مکلف نہیں بناتا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلم خواتین کے سر کے بال کے احکام

بالوں کو سیدھا کرنا یا گھونگھرالا بنوانا:6

بسا اوقات بعض عورتوں کے بال طبعی طور پر گھونگھرالے ہوتے ہیں ایسے میں بالوں کو سیدھا کرنا ایک ضرورت ہے اس میں کوئی حرج ہی نہیں ہے البتہ بلاضرورت زینت کے مقصد سے سیدھے بال کو گھونگھرالے بنوانا شوہر کے واسطے ہو تو کوئی حرج نہیں ہے لیکن لوگوں کو مائل کرنے اور غیروں کی مشابہت اختیار کرنے کی وجہ سے ہو تو جائز نہیں ہے۔

جواب از شیخ مقبول احمد سلفی (طائف)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلم خواتین کے سر کے بال کے احکام

بالوں میں بال جوڑنا یا وگ پہننا یا بالوں کی پیوند کاری کرنا:7

▪قدرتی بالوں میں مصنوعی بال جوڑنا منع ہے بلکہ ایسا کرنے والی ملعون عورت ہے ، نبی ﷺ فرماتے ہیں :

▪لَعَنَ اللَّهُ الواصِلَةَ والمُسْتَوْصِلَةَ، والواشِمَةَ والمُسْتَوْشِمَةَ(صحيح البخاري: 5937)

▪ترجمہ:اللہ تعالٰی نے مصنوعی بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی نیز سرمہ بھرنے والی اور بھروانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

▪اس حدیث کی روشنی میں نہ قدرتی بالوں میں مصنوعی بال جوڑ سکتے ہیں اور نہ ہی مصنوعی بالوں کی وگ پہن سکتے ہیں ۔اگر کسی عورت کا سر گنجا ہوجائے تو اس کے لئے بالوں کی پیوندکاری جائز ہے اور عیب چھپانے کے لئے وگ کا استعمال بھی جائز ہے ، بال ہوتے ہوئے شوقیہ وگ پہننا یا بال جوڑنا منع ہے ۔ اوراگر کسی عورت نے مجبوری میں وگ پہن رکھی ہو تو شیخ محمد بن صالح منجد نے وضو کے وقت اس پہ مسح کرنا جائز نہیں کہا ہے یعنی اسے اتارنا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلم خواتین کے سر کے بال کے احکام

ٹوٹے بالوں کو دفن کرنا:8

عورتیں اکثر سوال کرتی ہیں کہ کیا بالوں کو جو زمین پر گرجائیں انہیں دفن کردینا چاہئے تاکہ لوگ انہیں غلط مقاصد کے لئے استعمال نہ کریں ؟

▪اس کا جواب یہ ہے کہ بالوں کو دفن کرنے سے متعلق کوئی نص موجود نہیں ہے تاہم بعض اہل علم اسے دفن کرنے کو اچھا خیال کرتے ہیں ۔اگر جادو ٹونا کا اندیشہ ہو جیساکہ آج کل اس کا بڑا رواج ہے تو پھر کسی محفوظ جگہ دفن کردینا چاہئے ۔اجنبی مردوں کی نظر نہ پڑے اس مقصد سے بھی بال زمین میں چھپایا جاسکتا ہے۔اکثر عورتیں توہمات کا شکار ہوتی ہیں اور ہر بات کو جناتی اثرات سے منسوب کرتی ہیں ۔ میں ان عورتوں کو پابندی سے نماز ادا کرنے، کثرت سے استغفار پڑھنے اور طہارت واذکار پہ ہمیشگی برتنے کی نصیحت کرتا ہوں ۔ اللہ کی توفیق سے نہ کسی انسان کا جادو آپ پر اثر کرے گا اور نہ ہی کوئی شیطان آپ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

جواب از شیخ مقبول احمد سلفی (طائف)